## سوال

(94) ہاتھوں اور انگلیوں کا خلال کس وقت کرنا چاہیے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضومیں ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کس وقت کرنا چاہیے، وضو کے شروع میں جب ہاتھ دھوتے ہیں؟ عام طور پر لوگ سر اور کانوں کے مسح کے بعد کرتے ہیں۔ خلال کا طریقہ کیا ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاتھ اور پاؤں کو جب دھویا جائے تو خلال اس وقت ہونا چاہیے۔ ہاتھوں کو چونکہ پہلے دھویا جاتا ہے، اس لیے ان کا خلال پہلے ہونا چاہیے اور پاؤں کو بعد میں دھویا جاتا ہے تو پاؤں کا خلال اس وقت کیا جائے۔

’عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُما اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: اِذَا تَوَضَّاتَ فَخَلِّل بَینَ اَصَابِعِ یَدَیکَ وَرِجلَیکَ‘ سنن الترمذی، بَابٌ فِی تَخْلِیلِ الأَصَابِعِ، رقم: ۳۹۔ سنن ابن ماجہ، بَابُ تَخْلِیلِ الأَصَابِعِ، رقم: ۴۴۷

یہ حدیث حسن درجہ کی ہے۔ خلال چھوٹی انگلی سے ہونا چاہیے۔ مستورد بن شداد کی روایت میں تصریح موجود ہے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ اپنے پاؤں کی انگلیاں چھنگلی سے مَل رہے تھے۔ (''مسند احمد''، ابوداؤد، ترمذی وغیرہ بسند صحیح) سنن الترمذی، بَابٌ فِی تَخْلِیلِ الأَصَابِعِ، رقم: ۴۰۔ سنن ابن ماجہ، بَابُ تَخْلِیلِ الأَصَابِعِ، رقم: ۴۴۶

خلال کا طریقہ یہ ہے کہ چھوٹی انگلی کو دو انگلیوں کے درمیان ڈال کر خوب ملا جائے تاکہ درمیانی جگہ خشک نہ رہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**کتاب الطہارۃ: صفحہ: 132**